احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 36

منگل 4 ستمبر 2001ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 4 ستمبر 2001ء، 15 جمادی الثانی 1422 ہجری - 4 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 200

صفت مالکیت کی حقیقت

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جب بندہ نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری عظمت کا اقرار کیا اور تمام معاملات میرے سپرد کر دیئے

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ حدیث نمبر 698)

اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کے جلووں کا حسین و دلکش تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے مکہ کی کمزور حالت میں آنحضرتؐ کو ملک عطا ہونے کی بشارت عطا فرمائی

خدا کے تخت سے مراد آنحضرت ﷺ کا دل ہے جس پر اللہ دنیا اور آخرت میں قرار پکڑے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31- اگست 2001ء بمقام ہالینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ہالینڈ 31- اگست 2001ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کا مضمون جاری رکھا- حضور ایدہ اللہ کے اس خطبہ کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے نے بعد ازاں ٹیلی کاسٹ کی- اور تین زبانوں میں اس کارواں ترجمہ بھی نشر کیا-

حضور ایدہ اللہ نے آیات قرآنی احادیث نبوی ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے صفت مالکیت کے مضمون کو دلنشیں انداز میں کھول کر بیان کیا- ایک حدیث کی تشریح کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے دین کی ابتدا نبوت سے ہے پھر بادشاہت ہوگی پھر ناپسندیدہ طریقوں سے چلائی گئی حکومت ہوگی پھر جابر بادشاہت ہوگی- سچی بادشاہت تو اللہ ہی کی ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک آیت کی تشریح میں فرمایا ملک و دولت کا مالک اور سب چیزوں پر قادر اللہ ہی ہے- یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی اس میں اللہ نے آنحضرت ﷺ کو خوشخبری دی کہ آپؐ کو اللہ کی طرف سے بادشاہت عطا کی جائے گی- مکہ کی کمزور حالت میں یہ بشارت عطا فرمائی گئی- حضرت مسیح موعود نے ایک آیت کی تشریح میں فرمایا متقی لوگ جو خدا سے ڈر کر ہر قسم کے تکبر کو چھوڑ دیتے ہیں وہ موت کے بعد جنتوں کے باغات میں رہیں گے- خدا کے پاس جانا اور جنت میں جانا ایک ہی بات ہے- ایک آیت کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شفاعت کا معاملہ بھی اللہ کی صفت مالکیت کا حصہ ہے- یہ معاملہ کاملاً اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات میں بھی آپ کو اللہ نے ملک عطا ہونے کی بشارات دی ہیں- ان میں سے کچھ ملک عطا ہونے کا نظارہ تو آپ نے اس جلسہ سالانہ (2001ء) پر دیکھ لیا امید ہے کہ آئندہ جلسے پر اس سے وسیع تر ملک کے احمدیت میں داخل ہونے کے نظارے دیکھیں گے- انشاء اللہ- ایک آیت کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ذکر الٰہی سے کسی حالت میں بھی غافل نہ ہوں- ذکر الٰہی کی برکت سے انسان ہر قسم کے بدخیالات سے بچ جاتا ہے- ایک آیت کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کے تخت سے مراد آنحضرت ﷺ کا دل ہے- خدا تعالیٰ نے آپؐ کے دل پر قرار پکڑا- اور آنحضرتؐ کا دل ہی ہے جس پر اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی قرار پکڑے گا- ایک آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں فرمایا خدا ہر ایک کی جزا سزا اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے اس کا کوئی ایسا کارپرداز نہیں جس کے سپرد زمین و آسمان سونپ کر آپ خود الگ ہو کر بیٹھ گیا ہو- ایک آیت قرآنی کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سائنسدانوں نے معلوم کیا ہے کہ ہماری کائنات چاند سورج وغیرہ ایک اور طرف کھسک رہی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک اور بھی کائنات ہے جو ہماری کائنات کو کھینچ رہی ہے- اللہ نے فرمایا تھا کہ کائنات وسیع سے وسیع تر ہوتی جائے گی- یہ لامتناہی باتیں ہیں جس کی انسان کو پوری طرح سمجھ بھی نہیں آتی- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اللہ نے پانی سے زندگی کا آغاز کیا اور جوڑے نازل کئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں زندگی کے ارتقاء کا راز بیان کیا گیا ہے- اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ نے بعض دیگر آیات کی وضاحت کی اور آخر میں سورۃ الناس کے حوالے سے اللہ کی مالکیت کو واضح فرمایا-

خدمت خلق کا شاندار منصوبہ

احباب جماعت کے تعاون کی ضرورت

جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی یہ دلی خواہش اور تڑپ ہے کہ اسے خدمت خلق کا کوئی موقعہ ملے اور جب بھی ایسا موقعہ ملتا ہے جماعت احمدیہ کے افراد والہانہ انداز میں اپنی مالی قربانیاں لے کر حاضر ہو جاتے ہیں اور آج عالمی سطح پر جماعت احمدیہ خدمت خلق کرنے والی جماعت کے طور پر معروف ہے-

حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھتے ہوئے جو نصائح فرمائیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ "وہ قوم کے ایسے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں یتیموں کے لئے بطور باپ کے بن جائیں"

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دور خلافت کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد کا اعلان فرمایا جس کا مقصد غرباء یتیموں بیوگان وغیرہ کو مکانات کی فراہمی تھا آج یہ تحریک قابل رشک خدمت خلق کا شاندار نمونہ بن چکی ہے- 80 مکانات میں کنبے آباد ہو چکے ہیں- 500 سے زائد مستحقین کو ان کے مکانات کی کمی پوری کرنے کے لئے لاکھوں روپے کی جزوی امداد دی جا چکی ہے- اور یہ سلسلہ جاری ہے-

خدمت خلق کے اس شاندار سلسلہ کو جاری رکھنے اور مکانات کی تعداد میں اضافے کے لئے احباب جماعت کے تعاون کی ضرورت ہے- امید ہے کہ احباب کرام دلی ذوق و شوق اور غرباء کی محبت کے جذبے سے آگے بڑھیں گے اور حضرت خلیفہ رابع کی پہلی مالی تحریک کو مضبوط بنانے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے- (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

اعلانات کے سلسلہ میں گزارش

احباب کرام سے گزارش ہے کہ الفضل میں اعلانات کی اشاعت کے لئے درج ذیل امور کو مدنظر رکھیں-

1- اعلان نکاح کے ہمراہ نکاح فارم کی فوٹو کاپی بھجوائیں-

2- ولادت وفات بیماری تقریب شادی کے اعلان پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے-

3- نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء رزلٹ کارڈ (یا کوئی اور ثبوت مثلاً دستخط پرنسپل) کی کاپی مع تصدیق صدر جماعت یا امیر صاحب بھجوایا کریں-

(ایڈیٹر الفضل)

خطبہ جمعہ

اگر آپ تقویٰ اختیار کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اور آپ کے غیر میں فرق رکھ دے گا

تہجد کی نماز کی عادت ڈالنی چاہئے اور اس میں استغفار سے کام لینا چاہئے اس کے نتیجہ میں آپ اللہ کو بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا پائیں گے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 22 جون 2001ء بمطابق 22 احسان 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ حجرات کی آیات 6'5 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

یقیناً وہ لوگ جو تجھے گھروں سے باہر سے آوازیں دیتے ہیں اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔ اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ہی ان کی طرف نکل آتا تو یہ ضرور ان کے لئے بہتر ہوتا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ان آیات کریمہ میں ایسا واقعہ بیان ہوا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ میں بارہا پیش آتا رہا ہے اور قرآن کریم کی یہ گواہیاں ایسی ہیں جن کے لئے کسی حدیث کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن کریم سے زیادہ قطعی یقینی گواہی اس زمانہ کی اور نہیں مل سکتی۔ چنانچہ کچھ لوگ ایسے تھے جو بداخلاق اور بدتمیز تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر سے خود باہر آنے سے پہلے آوازیں دے کے بلایا کرتے تھے کہ اے فلاں فلاں! یا رسول اللہ بھی کہتے ہوں گے' آپ باہر تشریف لائیں یا باہر آجائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس بدخلقی کو ناپسند فرماتا ہے۔ کہتا ہے کہ ہرگز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آوازیں دے کر باہر نہ بلایا کرو اور صبر سے انتظار کیا کرو یہاں تک کہ وہ خود باہر تشریف لے آئیں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ یعنی تمہاری ان بدتمیزیوں سے بھی اللہ تعالیٰ نے صرف نظر فرمایا ہے اور چاہتا ہے کہ تم پر پھر بھی رحم کرے اور پھر بھی تمہیں بخش دے اس لئے تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ آئندہ سے ان حرکتوں سے باز رہو۔

سورۃ الاحقاف کی دو آیات ہیں نمبر 9,8 (-) کہ جب ان پر اللہ تعالیٰ کی آیات یعنی اس کی نشانیاں کھلے کھلے طور پر پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا حق کا' باوجود اس کے کہ وہ ان کے پاس آ گیا' بعد اس کے کہ وہ حق ان کے اوپر ظاہر ہو گیا۔ انہوں نے کہا یہ تو کھلا کھلا جادو ہے۔ کھلا کھلا جادو ان معنوں میں کہا ہے کہ ان کو یقین تھا کہ اس میں کوئی حیرت انگیز معجزہ ضرور ہے ورنہ کھلا کھلا جادو کیوں کہتے۔ کھلا کھلا جادو کہہ کر یہ اعتراف کر لیا کہ یہ چیز ہمارے بس کی نہیں' یہ مافوق الفطرت چیز نظر آ رہی ہے' ہم یقین نہیں کریں گے' ہم تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے۔

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ تعالیٰ پر افتراء کر لیا ہے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ان سے کہہ دے کہ اگر میں نے افترا کیا ہوتا تو تم اگر میرے خلاف نہ بھی ہوتے بلکہ میرے ساتھ ہونے کا دعویٰ کرتے۔ اکثر مفتریوں کے ساتھ یہ معاملہ پیش آتا ہے جو خدا پر جھوٹ بولتے ہیں ان کے پیچھے ایک بڑی جمعیت ان کا ساتھ دینے والی ہوتی ہے۔ عرب میں جب ارتداد ہوا تو یہی واقعہ پیش آیا کہ خدا تعالیٰ پر افتراء کرنے والے کسی بنا پر افتراء کرتے ہیں ان کے ساتھ ایک بڑی جمعیت ہوتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اس جمعیت کے زور سے ہم فتح پا لیں گے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ تو ان سے کہہ دے کہ تم بے شک میرا ساتھ نہ دو تمہیں میرے پیچھے آنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اگر میں نے جھوٹ بولا ہے تو اللہ خود مجھے ہلاک کرنے کے لئے کافی ہے۔

اور جب وہ ہلاک کرنے کا فیصلہ کر لے تو پھر تم اس کے مقابل پر میری کوئی بھی تائید نہیں کر سکتے' وہ بہتر جانتا ہے کہ جن باتوں میں تم پڑے ہوئے وقت ضائع کر رہے ہو۔ وہی ایک گواہ کافی ہے میرے اور تمہارے درمیان۔ وہ ہم دونوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا یاد رکھو کہ وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ تو ان سب زیادتیوں کے باوجود بھی اگر تمہارے اندر اللہ تعالیٰ نے خیر پائی تو پھر تم سے رحمت کا سلوک فرمائے گا۔ یہ سورۃ الاحقاف کی 8 تا 9 آیات تھیں۔

حضرت مسیح موعود (-) اس ضمن میں فرماتے ہیں:

''محض الہام جب تک اس کے ساتھ فعلی شہادت نہ ہو ہرگز کسی کام کا نہیں۔ دیکھو جب کفار کی طرف سے اعتراض ہوا'' تو خدا کی طرف سے بھیجا ہوا نہیں ہے۔ ''تو جواب دیا گیا'' کہ اللہ بہت کافی ہے میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر'' یعنی عنقریب خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت میری صداقت کو ثابت کر دے گی۔ پس الہام کے ساتھ فعلی شہادت بھی چاہئے''۔

اب بہت سے لوگ ہیں مختلف ملکوں میں جو اپنے الہامات مجھے لکھتے رہتے ہی۔ یہاں تک بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم ہی ہیں اس زمانہ میں مسیح اور مہدی اور ان کو میں ہمیشہ یہی جواب دیتا ہوں کہ اس زمانہ کے مسیح اور مہدی کو جب خدا نے فرمایا تھا کہ تو مہدی اور مسیح ہے تو اس کے ساتھ فعلی شہادتیں بھی تھیں۔ بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو خدا تعالیٰ نے ظاہر فرما دیا اور ان شہادتوں کا سلسلہ ابھی تک بھی جاری و ساری ہے۔ ہر ملک میں غیر معمولی قوت اور شان کے ساتھ حضرت مسیح موعود (-) کے حق میں آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ وہ ایک صدا قادیان سے جو اٹھی تھی اب کروڑوں کی صورت میں سب دنیا سے اٹھ رہی ہے۔ میں ان کو یہی کہتا ہوں کہ ہوش کرو تمہاری تائید میں کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ صرف نفس کا دھوکہ ہے کہ ہمیں الہام ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جب الہام کرتا ہے تو اس کی تائید میں پھر فعلی شہادتیں بھی ظاہر کرتا ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود (-) اس کی ایک چھوٹی سی مثال یہ دیتے ہیں کہ '' دیکھو گورنمنٹ جب کسی کو ملازمت عطا کرتی ہے تو اس کے وجاہت کے سامان بھی مہیا کر دیتی ہے۔ چنانچہ جو لوگ اس کا مقابلہ کرتے ہیں وہ توہین عدالت کے جرم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اسی طرح جو ماموران الٰہی کے مقابلہ پر آتے ہیں وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ آج کل پچاس کے قریب ایسے

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہیں جو اس مرض میں گرفتار ہیں"۔ یہ جو مرض ہے یہ حضرت مسیح موعود (-) کے زمانہ میں بھی اسی طرح جاری تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی جاری تھی کوئی جھوٹے مدعی خواہ وہ جان کر نہ بھی بولتے تھے تو ان کا نفس ان سے جھوٹ بولتا تھا اور ان کو بتاتا تھا کہ یہ الہام الٰہی ہے اور اس کے مطابق تم دعویٰ کردو مگر وہ دعویٰ ان کے کسی کام نہ آیا۔ ایک جمعیت نے بھی ان کا ساتھ دیا مگر اس جمعیت کے ساتھ نے ان کو کوئی بھی فائدہ نہ پہنچایا اور وہ بالآخر ناکام و نامراد ہلاک ہو گئے۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"یعنی اپنے قولی الہام پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ سب غلطی پر ہیں۔ شیطان انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے مگر خود مفتری بھی تو ایک شیطان ہے پس وہ اپنا آپ دشمن ہے اس لئے جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ کیسے ناعاقبت اندیش ہیں وہ لوگ جو ابلیسوں کے دام تزویر میں پھنس جاتے ہیں جس کے دعویٰ کے ساتھ عظمت و جلال ربانی کی چمک نہ ہو تو ایسے شخص کو تسلیم کرنا اپنے تئیں آگ میں ڈالنا ہے"۔

(بدر جلد 6 نمبر 17-25 / اپریل 1907ء صفحہ 9)

سورۃ الحجرات کی پندرھویں آیت ہے (-) یعنی بادیہ نشین کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں تو کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے' صرف اتنا کہا کرو کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔ دوسری طرف ایک اور آیت میں ہے کہ تم ایمان نہیں لائے' ایمان نے تمہارے دل میں جھانک کر بھی نہیں دیکھا۔ اس کے باوجود ان کو اجازت ہے کہ وہ اسلام کا دعویٰ کریں کہ ہم اسلام لے آئے۔ یعنی اپنے آپ کو مسلمان بے شک کہتے رہیں۔ **اب اللہ تعالیٰ کی گواہی یہ ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے تو کسی کو حق نہیں ہے کہ اس کو مسلمان کہلانے سے روک دے۔ مانیں یا نہ مانیں یہاں تک کہ ان کے دل پر ایمان نے جھانک کر بھی نظر نہیں ڈالی ہو تب بھی ان کا یہ حق ہے کہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے رہیں۔** یہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ وہ حق ہے جسے کوئی دنیا کی طاقت چھین نہیں سکتی۔ اور اسلام کا دوسرا مطلب ہے اطاعت' تو دوسروں لفظوں میں یہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت تو کر چکے ہیں یعنی ہم مان گئے ہیں کہ ہم پر غلبہ ہو گیا ہے اب ہم مجبور ہیں ہماری اس مجبوری کا نام اطاعت ہے۔ اگر تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو واقعۃً تو تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا جائے گا یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یعنی ان سب بے ایمانیوں اور دھوکوں کے باوجود ان میں سے بھی ایسے لوگ تھے جو بالآخر سچے دل سے ایمان لے آئے اور بادیہ نشینوں میں سے ایسے بہت سے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بار بار مغفرت اور رحیمیت کا سلوک اس لئے ہوتا ہے تا کہ ان کو آج نہیں تو کل موقع ملتا چلا جائے اور وہ خدا تعالیٰ کی رحیمیت سے استفادہ کر سکیں۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"خدا جو مومنوں کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اس لئے کہ انہوں نے اپنی فراست سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مان لیا لیکن جب کثرت سے لوگ داخل ہونے لگے اور انکشاف ہو گیا اس وقت داخل ہونے والے کا نام الناس رکھا گیا یعنی غلبہ اسلام ہو گیا اب ان کے پاس چارہ ہی نہیں تھا اطاعت کے سوا تو اس وقت کے وہ لوگ جو ایمان لائے تھے ان کو الناس کہا گیا۔

"اس حالت میں تو گویا منع کرتا ہے یہ کہہ کر یہ مت کہو کہ ہم ایمان لائے بلکہ یہ کہو کہ ہم نے اطاعت کی"۔ یہاں اسلمنا سے مراد اطاعت ہے یعنی اس موقع پر دوسرے معنے اس کے یہ ہوں گے کہ وہ صرف یہ کہیں کہ ہم اطاعت کر چکے ہیں۔ ان کو ٹھیک ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ "ایمان اس وقت ہوتا ہے جب ابتلا کے موقعے آویں۔ جن پر ایمان لانے کے بعد ابتلا کے موقعے نہیں آئے وہ اسلمنا میں داخل ہیں"' یعنی سچے مسلمان تو بہر حال نہیں لیکن ابتلا نہیں آیا تو اتنا ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ انہوں نے غلبہ اسلام کو دیکھ کر سر اطاعت جھکا دیا۔ "انہوں نے تکلیف کا نشانہ ہو کر نہیں دیکھا"۔ انہوں نے اس وقت قبول نہیں کیا جب قبول کرنے کے جرم میں طرح طرح کی خطرناک سزائیں دی جاتی تھیں' بلکہ وہ اقبال اور نصرت کے زمانہ میں داخل ہوئے" جب اسلام پر اقبال آ گیا سربلندی ہو گئی اور خدا نے اس کی نصرت کے وعدے پورے کر دئے تب وہ داخل ہوئے۔ "یہی وجہ ہے کہ فخر کا نام اور خطاب ان کو نہ ملا بلکہ الناس ان کا نام رکھا کیونکہ وہ ایسے وقت میں داخل ہوئے جب کام چل پڑا اور رسول اللہ نے اپنی صداقت کی روشنی دکھلائی۔ اس وقت دوسرے مذاہب حقیر نظر آئے تو سب داخل ہو گئے"۔

(الحکم جلد 6 نمبر 36- 10 / اکتوبر 1902ء صفحہ 16)

اب یہ اسلمنا جو ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود (-) مزید فرماتے ہیں کہ اسلمنا کا تعلق دراصل لاٹھی سے ہے۔ جب غلبہ اسلام ہو گیا اور اسلام کو لاٹھی مل گئی تو اس وقت انہوں نے اسلمنا کہہ دیا۔ اٰمنّا نہیں کہہ سکتے تھے کیونکہ دل میں ان کے منافقت تھی اور ایمان نہیں لائے تھے۔ فرمایا "ایمان کے لوازم اور ہوتے ہیں اور اسلام کے اور۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے اس وقت ایسے لوازم پیدا کئے کہ جن سے ایمان حاصل ہو"۔

(البدر جلد دوم نمبر 19 -29 / مئی 1903ء صفحہ 147)

اب اس موقع پر یہ کیا مطلب ہے؟ "ایمان کے لوازم اور ہوتے ہیں اور اسلام کے اور" یہاں اسلام سے مراد سچا اسلام نہیں بلکہ ظاہری طور پر قبول کر لینا ہے۔ "اسی لئے خدا تعالیٰ نے ایسے لوازم پیدا کئے کہ جن سے ایمان حاصل ہو"۔ تو ان کے لئے ایسے لوازم ظاہر کئے' ایسی نشانیاں ظاہر فرمائیں' ایسی تائیدات ربی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں نازل فرمائیں کہ اس کے نتیجہ میں ان کے دل بالآخر' ان میں سے جو صحیح سعادت مند تھے قبول کرنے پر مجبور ہو گئے اور اس طرح اسلام بالآخر ایمان پر منتج ہو گیا۔

سورۃ الحدید کی 29 ویں آیت ہے (-) اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہاں سچی اطاعت رسول کی تعریف فرمائی گئی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے رسول کی سچے دل سے اطاعت کرتے ہیں وہ محض منہ کی اطاعت نہیں ہوتی بلکہ اس کے نتیجہ میں اس کے جزا کے طور پر ان کو نور دیا جاتا ہے۔ یہ نور کیا ہے اس کی تفصیل حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ فرمایا:

"تمہیں ایک نور عطا کیا جائے گا جو تمہارے غیر میں ہرگز نہیں پایا جائے گا یعنی نور الہام اور نور اجابت دعا اور نور کرامات اصطفاء" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ 296)۔ یہ تین معنے ہیں نور کے۔ یعنی ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ الہام بھی کرتا ہے اور ان الہامات کی پھر عملی تائید بھی فرماتا ہے۔ نور اجابت دعا' ان کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں اور **کثرت کے ساتھ اس وقت احمدیوں میں بھی ایسے ہیں جن کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقبول ہوتی ہیں۔** اور نور کرامات اصطفاء (-) جن کو خدا نے قبول فرما لیا ان کے اندر سے کرامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جن کو عام لوگ اولیاء کی کرامتیں کہتے ہیں حالانکہ وہ کرامتیں بڑے بڑے اولیاء کی نہیں بلکہ خدا کے سادہ بندوں کی کرامتیں ہوتی ہیں جو عاجز اور منکسر مزاج بندے ہوتے ہیں ان کے حق میں اللہ تعالیٰ اپنی کرامتیں ضرور ظاہر کیا کرتا ہے۔

فرمایا: "اے ایمان لانے والو اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیر میں ایک فرق رکھ دے گا"۔ اب وہ علامت کیا ہے تم میں اور غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ یہ خیال غلط ہے کہ پھر تمہارے غیر بھی تم جیسے ہی رہیں گے۔ تو کیا فرق ہے۔ **"وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی راہوں پر چلو گے"۔ وہ نور کی راہیں کونسی ہیں یعنی ان کو صاف صاف رستہ ہر بات میں دکھائی دے گا کہ یہ صحیح رستہ ہے چلنے والا' یہ نہیں ہے۔** کیونکہ روشنی میں جب انسان چلتا ہے تو رستہ کی ٹھوکروں کو دیکھتا جاتا ہے اور جانتا ہے کہ کن جگہوں سے مجھے بچنا چاہئے' اندھیرے میں چلے تو کچھ پتہ نہیں چلتا کسی نہ کسی جگہ وہ حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے تو فرمایا اس پہلو سے وہ نور تمہارے ساتھ ساتھ چلے گا۔ تم اپنی راہوں کو اس نور کی وجہ سے دیکھو گے اور صاف تمہیں جیسے دن چڑھا ہو دکھائی دے رہے گا کہ رستہ

کی روکیں کون سی ہیں اور رستے کی ٹھوکریں کیا ہیں۔

''یعنی وہ نور تمہارے افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا''۔ یعنی جس طرح اٹکل سے لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس طرح ہوگا وہ بھی نور ہوگا اور بغیر سوچے سمجھے' بغیر غور کئے ایک ان کے منہ سے بات اتفاقاً نکل جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی سچا کر دکھاتا ہے۔ ''اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں' تمہارے قویٰ کی راہیں' تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔ **اب اس آیت سے صاف ظاہر و ثابت ہوتا ہے کہ تقویٰ سے جاہلیت ہرگز جمع نہیں ہو سکتی۔ ہاں فہم اور ادراک حسب مراتب تقویٰ کم و بیش ہو سکتا** ہے''۔ یعنی تقویٰ اگر ذرا سا کم ہو تو اسی نسبت سے فہم اور ادراک کم ہو سکتا ہے۔ تقویٰ زیادہ ہو تو زیادہ بھی ہو سکتا ہے لیکن متقی خواہ ادنیٰ درجہ کا ہو اس کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہو سکتی۔ ''ہاں فہم اور ادراک حسب مراتب تقویٰ کم و بیش ہو سکتا ہے۔ اسی مقام سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت جو اولیاء اللہ کو دی جاتی ہے جن کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے وہ یہی دی جاتی ہے کہ ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں وہ نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوت کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی۔ ان کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف اور دقائق کے پاک چشمے ان پر کھولے جاتے ہیں اور فیض سائغ ربانی ان کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری ہو جاتا ہے''۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 177-179)

سورۃ المجادلہ کی تیرھویں آیت ہے (-) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب رسول سے کوئی ذاتی مشورہ کرنا چاہو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تم اپنے پاس کچھ نہ پاؤ تو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یعنی مشورہ کرو اور صدقہ دینے کے لئے کچھ بھی پاس نہ ہو تو بالکل فکر کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرمائے گا اور بار بار تم پر بہ رحمت رجوع فرمائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:

''(-) یہ حکم منسوخ نہیں ہوا''۔ یعنی یہ ایسا حکم نہیں ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جاری تھا اب نہیں ہے۔ فرمایا (-) (المجادلہ: 14) یعنی پہلے ہی رجوع برحمت کر چکا ہے تم پر کہ یہ حکم واجب نہ ٹھہرایا بلکہ مستحب ہے''۔ رجوع برحمت کس طرح ہوا۔ اس طرح کہ تم ایسا نہ کر سکو تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تو پہلے ہی تم پر رجوع برحمت کر چکا ہے اس طرح کہ یہ حکم واجب نہ ٹھہرایا بلکہ مستحب ہے یعنی رحمت یہ فرمائی کہ یہ نہیں فرمایا کہ ضرور صدقہ دو ورنہ تمہیں نقصان پہنچے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مستحب قرار دیا خیر لکم کہہ کے۔ تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم صدقہ دے سکو۔ یعنی مستحب تھا تو فرمایا بہتر ہے' ورنہ فرماتا ہے فرض ہے تم پر۔ ''چنانچہ اب بھی صلحاء امت حدیث پوچھنے سے پہلے صدقہ کر لیتے ہیں'' (تشحیذ الاذہان جلد 8 نمبر 9 صفحہ 484)۔ یعنی **حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) کا تجربہ یہ تھا کہ بہت سے صلحاء جب آپ سے کسی حدیث کے معنے پوچھتے تھے تو اس بات سے پہلے بھی وہ صدقہ دے دیا کرتے تھے۔**

ایک سورۃ الممتحنہ کی آٹھویں آیت ہے (-) قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان میں سے ان لوگوں کے درمیان جن سے تم باہمی عداوت رکھتے ہو محبت ڈال دے۔ ایسا ہوتا رہا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے اور آئندہ بھی ہوتا چلا جائے گا کہ جن سے للہ عداوت ہو اللہ اپنے فضل سے ان کے درمیان اور تمہارے درمیان محبت ڈال سکتا تھا' ڈالتا تھا اور آئندہ بھی ڈالتا رہے گا کیونکہ اللہ ہمیشہ قدرت رکھنے والا ہے اس کی قدرتیں ختم نہیں ہو چکیں۔ وہ جو چیز کرنا چاہے اس پر قدرت رکھتا ہے' رکھتا تھا اور آئندہ بھی رکھے گا اور یہ صفت بھی اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ جاری و ساری ہے کہ وہ بہت بخشنے والا بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

اب ایک بہت ہی تنبیہ والی آیت ہے جو مومنہ عورتوں سے بیعت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الفاظ فرمایا کرتے تھے اس آیت میں وہ الفاظ بیان فرمائے گئے ہیں۔ (-)

اگر تیرے پاس مومنات آئیں اور یہ عہد کریں' اس بات پر بیعت کریں کہ وہ کبھی اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں کریں گی۔ اب یہ عجیب بات ہے کہ یہاں عورتوں کی بیعت میں چوری نہ کرنے کا عہد ہے اور مردوں کی بیعت میں یہ عہد نہیں ہے۔ یہ کیا وجہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ عورتوں کو گھر میں خاوندوں کی چھوٹی چھوٹی چوریاں کرنے کی عادت ہوتی ہے اور وہ سمجھتی ہیں کہ یہ کوئی گناہ نہیں ہے۔ تو اللہ تعالیٰ دلوں کے حال جانتا تھا اور وہ جانتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ یہ چوریاں تم چھوٹی موٹی کرتی رہتی ہو یہ بھی عہد کرو کہ یہ چوریاں بھی نہیں کرو گی۔ جو کچھ گھر میں بچاؤ گی خاوند کو بتا کے بچاؤ گی۔

اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔ یعنی اپنی اولاد کو قتل کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ سچ مچ ذبح کر دیں۔ مطلب یہ ہے کہ لاڈ اور پیار زیادہ کر کے ان کو گمراہ نہیں کریں گی۔ یہ نہیں ہوگا کہ لاڈ اور پیار کے ذریعہ وہ ہلاک ہو جائیں اور اس کے نتیجہ میں پھر وہ تمہارے ہاتھ سے بھی نکل جائیں' تمہارے پاؤں تلے سے جنت لینے کی بجائے جہنم لے لیں اور اس کے سوا (-) اور یہ بھی شاید عورتوں میں زیادہ عادت ہے کہ دوسری عورتوں پر بہتان باندھ دیتی ہیں۔ فرمایا یہ بھی عہد کریں کہ بہتان نہیں باندھیں گی۔ بہتان سے کیا مراد ہے وہ اپنے ہاتھ پاؤں کے سامنے نئی بات گھڑ لیں حقیقت سے اس کا کوئی تعلق بھی نہ ہو۔

اور معروف کام میں تیری اطاعت کریں گی اور تیری نافرمانی نہیں کریں گی۔ اگر یہ عہد کریں ان کی بیعت لے لیا کر اور ان کے لئے استغفار کر۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ جو معروف والا مسئلہ ہے یہ ایسا ہے جو مردوں کی بیعت میں بھی لیا جاتا ہے۔ ہم معروف کام میں انکار نہیں کریں گے۔ یہ بھی سمجھانے والی بات ہے کہ معروف کیا چیز ہے۔ قرآن کریم نے تمام حرام کھول کر بیان دئے ہیں' تمام طیبات کھول کر بیان کر دئے ہیں۔ وہ معروف اپنی ذات میں تو ہیں ہی لیکن یہاں لفظ معروف سے یہ مراد نہیں ہے۔ مراد یہ ہے کہ **ان تمام قرآنی احکام اور سنتوں کے علاوہ اگر تمہارا امام تمہیں کوئی حکم دے جو عرف عام میں اچھا ہو اور ضروری نہیں کہ عین شریعت کے مطابق تمہیں دکھا سکے کہ فلاں جگہ یہ حکم ہے تب بھی تم اطاعت کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر بار بار رحم فرمائے گا۔**

اور اس کا ذکر ایک حدیث میں بھی آتا ہے جسے حضرت امیمہ بنت رقیقہ بیان کرتی ہیں۔ کہتی ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ انصاری عورتوں کے ساتھ بیعت کے لئے حاضر ہوئی۔ ہم عورتوں نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ کی بیعت کرتی ہیں اس بات پر کہ خدا تعالیٰ کا کسی چیز کو بھی شریک نہیں قرار دیں گی' چوری نہیں کریں گی' زنا نہیں کریں گی اور نہ ہی جانتے بوجھتے ہوئے ہم بہتان طرازی کریں گی اور معروف باتوں میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی کہو کہ جس حد تک استطاعت اور طاقت رکھو گی اس حد تک۔

اب یہ الفاظ وہ ہیں جو حضرت مسیح موعود (-) نے بھی اپنی بیعت میں داخل فرمائے ہیں اور بہت اہم ہیں ورنہ بیعت کرنے کی کسی کو جرأت ہی نہ ہو کیونکہ بیعت کے بعد کئی کمزوریاں ظاہر ہو جاتی ہیں اور انسان عہد بیعت پر قائم نہیں رہ سکتا۔ پھر توبہ کرتا ہے پھر توڑ دیتا ہے تو اس کے لئے اس کی بیعت تو اسی وقت ختم ہو گئی جب بظاہر اس نے اپنی توبہ کو چھوڑ دیا اور دوبارہ اس گناہ کا ارتکاب کیا جس سے توبہ کی تھی۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو یہ کہا کرو جس حد تک ہمیں استطاعت ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس حد تک ہم توبہ کریں گے۔ تو حضرت مسیح موعود (-) نے بھی الفاظ بیعت میں استطاعت کی شرط رکھ دی ہے۔ جس حد تک توفیق ہو گی اس

حد تک ہم یقینی کوشش کریں گے' دیانتداری سے کوشش کریں گے کہ ان گناہوں کا ارتکاب نہ کریں۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کے لئے خواتین نے ہاتھ بڑھائے تو آپؐ نے فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔ میرا سو (100) عورتوں کو ایک بات کہنا ایسا ہی ہے جس طرح کہ ایک عورت کو کچھ کہا ہو (سنن نسائی کتاب البیعۃ باب بیعۃ النساء)۔ تو مطلب یہ ہے کہ جو بھی میں الفاظ دہراتا ہوں تم دہرا چکی ہو اور خواہ تم ایک ہو یا سینکڑوں ہو تم سب کے لئے وہی الفاظ کافی ہیں اور الفاظ' میں ہاتھ نہیں بڑھاتا' یہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی کہ غیر عورتوں سے ہاتھ نہیں ملایا کرتے تھے**۔ اور اس کے نتیجہ میں بعض لوگوں میں یہ رواج ہی پڑ گیا ہے بعض شیعہ فرقوں میں ایسا رواج ہے کہ وہ اپنا کپڑا آگے کر دیتے ہیں اور عورتیں اس کپڑے کو پکڑ لیتی ہیں گویا یہ تعلق قائم ہو گیا مگر اس کی بھی ضرورت نہیں ہے زبانی بیعت بہت کافی ہے۔ اور بعض دفعہ میں بھی ایسا کرتا ہوں کہ اگر عورتوں کا دل چاہے ہاتھ ملانے کا تو میں اپنی کسی بچی کا ہاتھ پکڑ لیتا ہوں اس بچی کا ہاتھ دوسری عورتیں پکڑ لیتی ہیں اس طرح نہیں ایک ظاہری رشتہ کی تسکین مل جاتی ہے کہ ہمارا ایک ظاہری رشتہ بھی ہو گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''حضرت صاحب نے بھی شرائط بیعت میں طاعت در معروف لکھا ہے اس میں ایک سرّ ہے''۔ (بدر 21؍ اکتوبر 1909ء)۔ وہ سرّ کیا ہے وہ میں بیان کر چکا ہوں کہ جب امام جس کی تم نے بیعت کی ہوئی ہے ایسی بات کا کوئی حکم دے جو یقینی طور پر شریعت اور سنت میں سے دکھا نہ سکے کہ یہاں حکم ہے لیکن اچھی بات ہو تو اس اچھی بات پر بھی عمل کیا کرو۔

ایک اور آیت ہے سورۃ التغابن کی (-) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو یقیناً تمہارے ازواج میں سے اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ یاد رکھو سب دشمن نہیں ہیں مگر اولاد میں سے اور ازواج میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں جن کی محبت میں تم اللہ کے احکامات بھلا دیتے ہو اور ان کے پیار میں خود اپنے نفس پر زیادتی کرتے ہو۔ پس ایسے دشمنوں سے بچ کر رہو یعنی ان عورتوں اور بچوں کی لاڈ کی وجہ سے تربیت خراب نہ کرو اور ان سے بچ کر رہو۔ اور اگر کوئی ان سے غلطی سرزد ہوتی ہے تو عفو سے کام لیا کرو اور درگزر کیا کرو اور معاف کر دیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی تو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ **پس تم اپنی اولاد سے اور اپنی بیویوں سے ایسا سلوک کرو گے تو اللہ کی رحمت کے امیدوار رہنا۔ تو خدا تعالیٰ بھی تمہیں معاف فرما دے گا۔**

ایک آیت ہے قرآن کریم کی لمبی آیت (-) (المدثر:21)۔ ایک لمبی آیت ہے اس کے آخر پر غفور رحیم آتا ہے لیکن جب تک پہلے سارا مضمون بیان نہ کیا جائے اس وقت تک غفور رحیم پڑھنے کے موقع کی سمجھ نہیں آئے گی۔ اور یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو ویسے بھی تمام مومنوں کو معلوم ہونا چاہئے کیونکہ ان کو پتہ چلنا چاہئے کہ تہجد کا وقت کتنا ہوتا ہے' کب پڑھنی چاہئے اور یہ بھی پتہ ہونا چاہئے کہ دن رات بدلتے رہتے ہیں اس کے لحاظ سے تہجد کا وقت کبھی لمبا ہو سکتا ہے کبھی چھوٹا بھی ہو سکتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یقیناً تیرا رب جانتا ہے کہ تُو دو تہائی رات کے قریب یا اس کا نصف یا اس کا تیسرا حصہ کھڑا رہتا ہے۔ دو تہائی رات کی' بہت لمبا عرصہ ہے تہجد کا۔ یا اس کے قریب یا اس کا نصف یا اس کا تیسرا حصہ کھڑا رہتا ہے۔ اب دراصل یہ دن رات کے بدلنے کی وجہ سے ایسا ہوتا تھا۔ جو گرمیوں کی راتیں چھوٹی ہوتی ہیں اور دن لمبے ہوتے ہیں ان راتوں میں دو تہائی بھی بہت ہوتا ہے یعنی دو تہائی کھڑا ہونا جب راتیں چھوٹی ہوں واقعۃً انسان کھڑا ہو سکتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ بھی تھے جو ایسا ہی کرتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ رات اور دن کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس طریق کو نبھا نہیں سکو گے یعنی تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی طرح اتنی مشقت نہیں کر سکو گے جیسی وہ مشقت اپنے اوپر ڈالتا ہے۔ پس وہ تم پر عفو کے ساتھ جھک گیا ہے۔ پس قرآن میں سے جتنا میسر ہو پڑھ لیا کرو۔ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے مریض بھی ہوں گے اور دوسرے بھی جو زمین پر اللہ کا فضل چاہتے ہوئے سفر کرتے ہیں۔ اب سفر کی حالت کے تہجد اور ہیں' عام دنوں میں گھروں میں انسان بیٹھا ہو تو اس کے تہجد کچھ اور ہیں۔ اور کچھ اور بھی جو خدا کی راہ میں قتال کریں گے۔ اب جہاد کے وقت کا تہجد پڑھنا بالکل اور مضمون ہے۔ پس اس میں سے جو میسر آئے یعنی قرآن کریم میں سے جس حد تک بھی میسر آئے پڑھ لیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرضہ حسنہ دو۔

قرضہ حسنہ کی اللہ تعالیٰ کو کیا ضرورت ہے۔ قرضہ حسنہ سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی خاطر اپنے پاک مال میں سے اس کی راہ میں غریبوں اور دوسرے انسانوں کو اس طرح ادا کرو جس طرح اس نے ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے اس کو قرضہ حسنہ کہتا ہے۔ اب قرضہ حسنہ پر سود نہیں ہوتا لیکن جو اللہ تعالیٰ کو قرض دیا جائے وہ حسنہ کی نیت سے دینا چاہئے' اس نیت سے نہیں دینا چاہئے کہ اس کو خدا تعالیٰ بڑھا دے گا۔ مگر جب دو گے تو تم دیکھو گے کہ اللہ تعالیٰ بہت بہتر اور اجر کے لحاظ سے عظیم تر پاؤ گے۔ وہ باوجود اس کے کہ شرط نہیں کی ہوئی کہ میں اس کو بڑھاؤں گا مگر ویسے مومنوں سے وعدہ کیا ہوا ہے یعنی مومن اس شرط سے نہیں دیتا کہ وہ بڑھائے گا مگر اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ تم مجھے دو میں اپنے فضل اور رحمت کے نتیجہ میں تمہارے لئے بہت بڑا اجر مترتب کروں گا۔ پس اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

پس بخشش طلب کرنا دراصل تہجد کی نماز کے استغفار سے تعلق رکھتا ہے اور دن بڑے ہوں یا چھوٹے ہوں' راتیں لمبی ہوں یا چھوٹی ہوں' **تہجد کی نماز کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اور اس میں استغفار سے کام لینا چاہئے اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کو آپ ہمیشہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا پائیں گے۔**

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

''حدیث شریف میں ہے کہ ''طوبیٰ لمن وجد فی صحیفتہ استغفارا کثیرا خوشخبری ہو اس کے لئے جس نے اپنے نامہ اعمال میں استغفار کو کثرت سے پایا۔۔۔۔۔۔۔ استغفار کے معنے ہوئے حفاظت طلب کرنا گناہوں سے اور اس کے بدنتائج سے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے استغفار کے بھی یہی معنے ہیں''۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان 28؍ مارچ 1912ء)۔ یہ معنی نہیں ہیں کہ آپ نعوذ باللہ من ذلک گنہگار تھے اس لئے آپ کو بار بار استغفار کرنا پڑتا تھا بلکہ معنے یہ ہیں کہ اے اللہ جس طرح پہلے تو نے مجھے گناہوں سے پاک رکھا ہے آئندہ زندگی میں بھی ہمیشہ مجھے گناہوں سے پاک رکھنا یعنی میرے گناہ مجھے چھو بھی نہ سکیں۔

پچھلی دفعہ گفتگو بہت لمبی ہو گئی تھی۔ اس دفعہ میں نے باقی رحیمیت کا مضمون دو حصوں میں تقسیم کر لیا ہے۔ ایک حصہ اب ہے ایک حصہ انشاء اللہ اگلے جمعہ میں بیان کیا جائے گا اس کے بعد رحمانیت کے اوپر پھر دوبارہ کچھ کہنا پڑے گا کیونکہ میں نے پہلے رحمانیت کا ذکر مختصر کیا تھا اب ان آیات کا دوبارہ ذکر کروں گا جو پہلے بیان نہیں ہوئیں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ توفیق دے گا تو انشاء اللہ یہ مضمون بہت ہی لمبے عرصہ تک جاری و ساری رہے گا۔ ابھی تو صرف رحیمیت پر بات ہو رہی ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات میں سے کم سے کم ننانوے نام ہیں تو اندازہ کریں کہ یہ مضمون کتنا لمبا ہو گا۔ آئندہ خلفاء کو بھی خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے گا تو اسی مضمون کو آئندہ جاری رکھیں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2001ء)

ابتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا میں مثلِ طفلِ شیر خوار
نسلِ انساں میں نہیں دیکھی وفا جو تجھ میں ہے
تیرے بن دیکھا نہیں کوئی بھی یارِ غمگسار

(درثمین)

بیت السبوح

جماعت احمدیہ جرمنی کا نیا مرکز

یورپ کی سب سے بڑی جماعت احمدیہ جرمنی کی تنظیمی اور تربیتی ضروریات گزشتہ چند سالوں میں بہت تیزی سے بڑھی ہیں- ان ضروریات کے پیش نظر ایک ایسے وسیع مرکز کی ضرورت محسوس کی جانے لگی تھی- جہاں تمام شعبہ جات کے دفاتر ہوں' جہاں جملہ ذیلی تنظیمیں بھی سما سکیں- چنانچہ محترم نیشنل امیر صاحب کی زیر صدارت نیشنل سیکرٹری جائیداد محترم اسماعیل نور صاحب نے تین سال قبل اس پروجیکٹ پر کام شروع کیا- محترم نور صاحب کی مسلسل مخلصانہ جدوجہد کو اللہ تعالیٰ نے ثمر بار کیا اور فرینکفرٹ کے انتہائی شمال میں نیڈرایش باخ کے علاقہ میں ہمیں ایک ایسا وسیع و عریض اور شاندار مرکز عطا فرما دیا جو نہ صرف ہماری جملہ ضروریات کو پورا کرنے والا ہے بلکہ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کا ایک منفرد اور مثالی مرکز ہے-

یہ جگہ (آٹوبان نمبر 5) بڑی شاہراہ سے قریب ہے اور مغربی طرف سبزہ زار کھیت ہیں- تین منزلہ خوبصورت عمارت H کی شکل میں اپنے پہلو پر ایک اور عمارت کو لئے ہوئے (جس میں خدام الاحمدیہ کے دفاتر ہیں) 7345 مربع میٹر رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے- تین منزلہ تعمیر شدہ رقبہ 8301 مربع میٹر ہے- خدام الاحمدیہ کے دفاتر سے ملحق ایک اور چار منزلہ رہائشی عمارت ہے جس میں ہمارے مربیان کرام رہائش پذیر ہوں گے- ان عمارات کے اردگرد کار پارکنگ کی جگہ بنی ہوئی ہے جس میں 70 کاریں پارک ہونے کی گنجائش ہے- باہر سڑک کی دوسری طرف عوامی پارکنگ ہے جہاں پر بوقت ضرورت مزید کاریں گنجائش کے مطابق پارک کی جاسکتی ہیں- اس سے پہلے جماعت کے دفاتر (بیت المقیت' فرینکفرٹ) میں جگہ بہت کم ہوتی ہوئی محسوس ہوئی- علاوہ ازیں یہاں کار پارکنگ نہیں تھی' اطراف کی سڑکوں میں پارکنگ ڈھونڈنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا- احباب کو بہت دقت تھی- پھر باقی دفاتر یعنی ذیلی تنظیموں اور MTA اور اشاعت وغیرہ فاصلے پر تھے جس سے آپس میں رابطہ کی مشکلات تھیں- اس بناء پر جماعت احمدیہ جرمنی نے یہ نیا سنٹر لینے کا فیصلہ کیا- اس طرح اخراجات میں بھی کمی متوقع ہے- اس عمارت میں پہلے کسی کمپنی کے دفاتر تھے-

آئیے عمارت کی سیر کرتے ہیں- مین گیٹ سے داخلہ اور کار پارک کرنے کے بعد عمارت کے سامنے حصہ میں چند سیڑھیاں چڑھ کر بڑے دروازے سے اندر داخل ہوں تو دائیں طرف کشادہ کمرہ استقبالیہ ہے- یہاں چوبیس گھنٹے کوئی نہ کوئی ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے اور ہر آنے والے کو خوش آمدید کہتا ہے- یہاں پر ہی جدید سہولتوں سے آراستہ ٹیلیفون ایکسچینج ہے- باہر سے جب بھی کوئی فون کرتا ہے تو یہاں ڈیوٹی پر موجود فرد مطلوبہ دفتر میں فون ملا دیتے ہیں- ہر کمرے کا دوسرے سے "انٹرکام" پر رابطہ بھی ہوسکتا ہے اور باہر سے ڈائریکٹ فون بھی ہوسکتا ہے- ہر فون کال کا ریکارڈ کمپیوٹر رکھے گا- خاص قسم کی فون لائن لینے کی وجہ سے خرچ بھی کم ہو گا- استقبالیہ کمرے کے ساتھ ایک کمرہ برائے پوسٹ ہے- یہاں ایک الماری میں سب شعبہ جات کے خانے بنے ہوئے ہیں- ہر شعبہ کو کسی وقت بھی پوسٹ دی جاسکتی ہے اسی طرح شعبہ جات کسی وقت بھی پوسٹ نکال سکتے ہیں- پوسٹ ٹکٹ مشین بھی یہیں ہے یہاں سے تمام ڈاک ریکارڈ کے ساتھ پوسٹ ہوتی ہے-

مین گیٹ سے سامنے کی قطار میں دفاتر جائیداد ہیں- ہر فلور پر ٹائلیٹس ہیں- پوری بلڈنگ کی صفائی وقار عمل کے ذریعہ مشکل ہے اس لئے دفاتر' راہ داریاں اور ٹائلیٹس وغیرہ کی صفائی کا ٹھیکہ ایک کمپنی کو دے دیا گیا ہے- صحن کی صفائی اور پھولوں و پودوں کی دیکھ بھال وغیرہ خدام وقار عمل کے ذریعہ کر رہے ہیں-

اس سے آگے چلتے ہیں دروازے سے داخل ہوں تو دائیں طرف اشاعت اور تصنیف کا دفتر ہے اور بائیں طرف (دعوت الی اللہ کا) یہاں معزز مہمانوں کے بیٹھنے کے لئے صوفہ سیٹ رکھے ہوئے ہیں- راہ داری سے گزریں تو پہلے چھوٹی سی لفٹ لگی ہوئی ہے- پھر اس کے بعد بلڈنگ کا پچھلا حصہ ہے- یہاں چار بڑے بڑے ہال ہیں- درمیان کے دو ہال کو مرد و خواتین کے لئے بیت الذکر کا کام دیں گے اور دائیں طرف والا بڑا ہال خواتین کے لئے اور بائیں طرف والا مرد حضرات کے لئے یہ ہال ہر قسم کے فنکشن و کھیلوں کے لئے استعمال ہوسکتے ہیں- دونوں ہال کے سامنے والے حصہ میں دو بڑے بڑے مستطیل نما کمرے ہیں یہ زنانہ و مردانہ ورزش سنٹر بنائے جائیں گے جن میں ورزش کی جدید مشینیں لگائی جائیں گی-

تہہ خانہ میں چلتے ہیں- اس کے ایک حصہ میں کافی کشادہ اشاعت کا سٹور ہے- لوہے کے ریک لگے ہوئے ہیں اور ان میں کتابیں ہر زبان کی اپنی اپنی جگہ ترتیب سے رکھی ہیں- قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں نسخے ایک الگ کمرے میں سٹور ہیں- پیکنگ کے لئے علیحدہ کمرہ ہے- یہاں خدام نے دن رات ایک کر کے ریک جوڑے- کتابیں پرانے سٹور سے لا کر ترتیب سے رکھی ہیں- یہ کافی محنت طلب کام تھا جو وقار عمل کے ذریعہ ہوا اور مزید بہتری اور ترتیب کے لئے کام جاری ہے- اس سٹور کے ساتھ ہی ایک کمرہ لائبریری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے-

تہہ خانہ میں دوسری طرف وسیع سٹور ہیں جن کو جالی دار دیواروں سے تقسیم کیا گیا ہے- یہاں جلسہ سالانہ وغیرہ کے لئے سٹور بنانے کا پروگرام ہے- اب پہلی منزل پر چلتے ہیں یہاں ایک طرف انصار اللہ کے مرکزی دفاتر کے لئے 6 کمرے مخصوص ہیں- راہ داری سے گزر کر پچھلی طرف جائیں تو دوسری طرف ایک وسیع کھانے کا کمرہ شعبہ ضیافت کا ہے- اس میں بیک وقت 100 افراد کھانا کھا سکتے ہیں- صاف ستھرا سروس کاؤنٹر اور ملحقہ مطبخ (کچن) جدید مشینری سے آراستہ ہے- امید ہے متعلقہ شعبہ حفظان صحت کے اصولوں کا پورا خیال رکھے گا-

اس کے ساتھ ملحقہ ہال و کمرے MTA کے لئے ہیں- یہاں بھی باقی شعبہ جات کی طرح آج کل خوب وقار عمل ہو رہا ہے- تمام دفاتر کے لئے نہایت خوبصورت فرنیچر مہیا کیا گیا ہے- یہ شعبہ جائیداد کی خوش کن کوشش ہے-

بلڈنگ میں خوبصورت شیشے کی دیوار سے آراستہ گیسٹ ہاؤس ہے- جہاں سے اردگرد کا منظر بھلا لگتا ہے-

غرض تمام جدید سہولتوں سے مزین یہ مرکزی سنٹر جماعت احمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا ہے- جو احمدی بھی اسے دیکھتا ہے پھولے نہیں سماتا- اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس سنٹر کو مبارک کرے- یہاں سے روحانیت کی لہریں نکل نکل کر تمام جرمنی کو اپنے نور سے منور کریں- اللہ تعالیٰ ہماری خدمتوں کو قبول فرمائے اور ہمیشہ سیدھے راستے پر چلائے- آمین-

(اخبار احمدیہ جرمنی- اگست 2001ء)

تبصرہ

مجلس انصار اللہ امریکہ کی مطبوعات

مجلس انصار اللہ امریکہ نے انگریزی زبان میں بعض کتب شائع کی ہیں- زیر تبصرہ ان میں سے تین کتب ہیں-

1-Synopsis of Religious Preaching
ریلیجس پریچنگ از مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب-

2-Words of wisdom ورڈز آف وزڈم
مجموعہ احادیث مرتبہ ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب مجیدا ے میاں- سید ساجد احمد صاحب-

3-Razzaq and Farida رزاق اینڈ فریدہ-
از ڈاکٹر یوسف اے لطیف-

اول الذکر کتاب ریلیجس پریچنگ میں عیسائیت اور دین حق کے حوالے سے اہم مضامین بیان کئے ہیں- امریکہ اور ایسے ممالک میں جہاں عیسائیت کا غلبہ ہے ایسی کتب بہت مفید ثابت ہوتی ہیں- اس میں دو حصے ہیں- پہلا حصہ عیسائیت کے بارے میں ہے جس کے 8 ابواب ہیں- اس میں توحید، تثلیث اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب دیئے جانے، ان کا مزعومہ طور پر دوبارہ زندہ ہونا وغیرہ موضوعات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بائبل میں ذکر اور مسیح کی آمد ثانی کے موضوعات شامل ہیں- دوسرے حصے میں دین حق کا تعارف، اخلاقی امور، حضرت عیسیٰ کی وفات، حضرت عیسیٰ کے آسمان پر اٹھائے جانے کے خلاف دلائل، مسیح و مہدی کی بعثت، صداقت مسیح موعود، کیا مذہب کا کوئی متبادل ہے؟- اس کتاب کے 165 صفحات ہیں-

دوسری کتاب ورڈز آف وزڈم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور روایات پر مشتمل ہے- یہ ضخیم کتاب چوڑے سائز کے تین سو صفحات پر مشتمل ہے- احادیث کا عربی متن اور انگریزی ترجمہ ساتھ ساتھ دیا گیا ہے- عربی حصے کے ہر صفحے پر روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیک گراؤنڈ عکس بہت بھلا معلوم ہوتا ہے ہر صفحے پر ایک حدیث اور اس کے سامنے والے صفحے پر رومن انگریزی میں عربی تلفظ اور پھر اس کے نیچے انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے- تاکہ وہ احباب جو عربی نہیں پڑھ سکتے وہ رومن انگریزی کے ذریعے عربی عبارت سے آشنا ہوجائیں-

تیسری کتاب ایک مختصر سی کتاب ہے- جو 24 صفحات پر مشتمل ہے اور بچوں کے لئے لکھی گئی ہے رزاق اور فریدہ دو بچے ہیں جو بہن بھائی ہیں- ایک صفحے پر ابتدائی دینی اسباق اور معلومات اور اس کے سامنے صفحے پر خوبصورت رنگین ہاتھ کی بنائی ہوئی تصاویر کے ذریعے قرآنی آیت کا ترجمہ دیا گیا ہے- یہ آیت اسی سبق سے متعلق ہے-

تینوں کتب طباعت و کتابت کے لحاظ سے حسن و خوبی کا مرقع ہیں- بچوں کی کتاب میں تصاویر بچوں کو پسند آسکتی ہیں- مجلس انصار اللہ امریکہ نے یہ کتب شائع کر کے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں- زعیم اعلیٰ انصار اللہ امریکہ مکرم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب اور ان کے ساتھی ان قابل قدر کتب کی اشاعت پر مبارکباد کے مستحق ہیں-

(ی-س-ش)

تحریک وقف جدید

بانی تحریک وقف جدید حضرت مصلح موعود تحریک وقف جدید کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا- کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے- اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے-"

(ماخوذ از مجموعہ خطبات وقف جدید ص 95-96)

اطلاعات و اعلانات

نمایاں کامیابی

✿ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب (سکھری) کوئٹہ لکھتے ہیں میری پوتی عزیزہ وجیہہ احمد بنت شیخ منیر احمد نے ایف اے Humanities Group میں 1100 میں سے 797 نمبر لے کر پورے بلوچستان میں اول اور فیڈرل بورڈ میں پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے-

سانحہ ارتحال

✿ مکرم شیخ زاہد محمود صاحب آف جرمنی حال ربوہ کے والد محترم شیخ محمود احمد صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ابن محترم شیخ عبدالغفور صاحب رفیق حضرت مسیح موعود محلہ غیب پورہ غفور منزل انجم روڈ ضلع گجرات مورخہ 18- اگست 2001ء کو بعمر 70 سال 6 ماہ علیل رہنے کے بعد نواز شریف ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں وفات پا گئے ان کا جسد خاکی اسی روز ربوہ دارالضیافت لایا گیا- مورخہ 20- اگست احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں ان کا جنازہ محترم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے پڑھایا جس میں کثیر احباب شامل ہوئے تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم شیخ سجاد خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی مرحوم نے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے صرف دو شادی شدہ ہیں ایک بیٹا عزیزم شیخ ارشد محمود صاحب سپین میں ہوتے ہیں- احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

✿ مکرم لیفٹیننٹ (ر) محمد اسلم قریشی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کسراں ضلع اٹک کی اہلیہ صاحبہ کو چند دن قبل دائیں سائیڈ پر فالج کا حملہ ہوا تھا- ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج رہنے کے بعد واپس ربوہ آ گئی ہیں- علاج جاری ہے- کامل صحت یابی اور تندرستی ودرازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے-

✿ مکرم ملک منصور احمد صاحب (ر) سیٹلمنٹ کمشنر ٹاؤن شپ لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے چند ماہ سے دل کی تکلیف ہے احباب کرام سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

✿ مکرم سید اکبر علی شاہ صاحب دارالفتوح ربوہ بلڈ پریشر اور انجائنا کی تکلیف میں مبتلا ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

✿ محترم احمد مستنصر قمر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ و استاذ جامعہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے تایا جی محترم رانا محمد اسلم صاحب آف نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ ولد محترم ٹھیکیدار مہر دین صاحب آف بدوملہی ضلع سیالکوٹ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مورخہ 27- اگست 2001ء بروز سوموار وفات پا گئے- آپ کی عمر تقریباً 60 سال تھی- نماز جنازہ محترم منیر احمد کریم صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان نارنگ منڈی میں تدفین عمل میں آئی- آپ مخلص احمدی اور خلافت سے محبت کرنے والے وجود تھے- پسماندگان میں آپ نے بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- ان کے لئے بلندی درجات اور مغفرت کے لئے نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

ولادت

✿ مکرم حنیف احمد ثاقب صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18 اگست 2001ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''حانیہ ثاقب'' عطا فرمایا ہے- بچی مکرم صوبیدار (ر) محمد شریف صاحب دارالفتوح ربوہ کی پوتی اور مکرم غلام محمد صاحب لالیاں کی نواسی ہے- احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، باعمر خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

✿ مکرم خالد یٰسین صاحب پی آئی اے پشاور کو خدا تعالیٰ نے بیٹی عطا فرمائی ہے- نومولودہ مکرم محمد یٰسین صاحب کراچی جو اپنے خاندان میں واحد احمدی ہیں کی پوتی اور مکرم نسیم احمد ملک صاحب کوئٹہ کی نواسی ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام ازراہ شفقت ثاقبہ یٰسین عطا فرمایا ہے- بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے- نومولودہ کا بڑا بھائی راشد یٰسین اور بہن عاصمہ یٰسین بھی وقف نو میں شامل ہیں- اللہ تعالیٰ ان تینوں بچوں کو دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے- ان کا حافظ وناصر ہو- اور انہیں والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین-

✿ مکرم محمد اسحاق صاحب دارالنصر غربی اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیٹی نبیلہ طیب اور داماد طیب محمود حال ناروے کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے پیدائشی طور پر بچی کے دل میں سوراخ ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے-

سر کے بالوں کے جملہ امراض کیلئے مجرب ترین دوا
بالوں کی نشوونما کیلئے GHP-343/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نیویارک میں ملاقات آگرہ سے مختلف ہوگی پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر وجے کے نمبیار نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جہاد سے حل نہیں ہوگا پاک بھارت تعلقات میں ڈرامائی تبدیلی کے لئے اعلیٰ ترین سطح پر فیصلہ کرنا ہوگا- مسئلہ کشمیر فوری ٹائم فریم میں طے ہونا ممکن نہیں- نیویارک ملاقات آگرہ سے مختلف ہوگی لیکن زیادہ توقعات نہ لگائی جائیں-

اسرائیل کو انسانیت کا مجرم قرار دے دیا گیا عالمی این جی اوز فورم نے ڈربن میں ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں اسرائیل کو فلسطینیوں کا قاتل قرار دے دیا ہے- اس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل قتل عام کر کے انسانیت کے خلاف جرائم میں ملوث ہے- پانچ روز تک جاری رہنے والی ڈربن کانفرنس نے اپنے اختتامی اعلامیہ میں اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ جنگی جرائم سمیت نسل پرستی پر مبنی جرائم سے باز آ جائے- وہ قتل عام اور نسلی صفائی کے اقدامات سے گریز کرے- اس ڈیکلریشن میں اسرائیل کو نسل پرست اور نسلی امتیاز برتنے والا ملک قرار دے دیا ہے- جو انسانیت کے خلاف جرائم میں ملوث تھا-

امریکی پابندیاں غیر منصفانہ ہیں چین نے امریکہ کی طرف سے عائد نئی پابندیوں کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس (چین) نے ہمیشہ عالمی ضابطوں کے اندر رہ کر دفاعی حوالے سے پاکستان کی مدد کی- امریکی پابندیوں کا شکار ہونے والی چینی میٹلر جیکل ایکوپمنٹ کارپوریشن کے سینئر رکن نے کہا ہے کہ پاکستان کو حساس ٹیکنالوجی منتقل نہیں کی، امریکہ کے الزامات غلط ہیں-

کوکنگ آئل اور گھی پر یکم دسمبر سے ٹیکس حکومت نے مقامی طور پر تیار ہونے والے کوکنگ آل اور ویجی ٹیبل گھی پر یکم دسمبر سے جی ایس ٹی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے صارفین کے لئے گیس کی قیمتوں کی ایڈجسمنٹ اکتوبر میں کی جا رہی ہے- گندم پر صوبائی سبسڈی دو سال میں ختم ہو جائے گی-

ملائیشیا، انڈونیشیا اور فلپائن کو طاقت سے اسلامی ملک بنائیں گے ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے انکشاف کیا ہے ملائیشیا کے ایک جہادی گروپ نے انڈونیشیا اور فلپائن کے گروپوں سے ایک خفیہ معاہدہ کیا ہے جس کے تحت ان تین جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں طاقت کے ذریعے اسلامی حکومتیں قائم کی جائیں گی- اخبار سنڈے سٹار نے مہاتیر کے حوالے سے بتایا ہے کہ وزیراعظم ملائیشیا نے کہا ہے کہ ملائیشیا کے مجاہد گروپوں کا مقصد غیر حقیقت پسندانہ ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ تین ممالک کی حکومتیں غیر اسلامی ہیں-

امریکہ کی چینی مخالفت میں نرمی امریکہ میزائل ڈیفنس پر چین کو قائل کرنے کے لئے ایٹمی میزائل تیار کرنے کی چینی پالیسی کی مخالفت نرم کر دے گا- امریکی حکام نے اخباری انٹرویوز میں بتایا ہے کہ امریکہ اور چین آئندہ ایٹمی تجربات شروع کرنے کے بارے میں مذاکرات کر سکتے ہیں- امریکی صدر بش آئندہ ماہ چین کا دورہ کرنے والے ہیں اور واشنگٹن پوسٹ نے حکام کے حوالے سے لکھا ہے کہ امریکی صدر کے دورہ کے دوزان چین کو میزائل ڈیفنس کے بارے میں زیادہ بہتر انداز میں معاملے کو دیکھنے کا موقع ملے گا-

افغانستان میں پھر توپوں اور طیاروں کی گرج شمالی افغانستان میں طالبان ملیشیا اور اپوزیشن اتحاد کے درمیان پھر لڑائی شروع ہوگئی ہے اور طالبان کے طیاروں نے اپوزیشن کی پوزیشنوں پر شدید بمباری کی ہے طالبان کی فوجوں نے شمالی کیسپا میں اپوزیشن کمانڈر احمد شاہ مسعود کی حامی فوج کے ٹھکانوں پر حملہ کر دیا-

انڈونیشیا میں دو ٹرینوں کا تصادم انڈونیشیا کے صوبے مغربی جاوا میں دو بسوں کے تصادم میں 40 افراد ہلاک 64 زخمی ہو گئے- امدادی کارکن تباہ شدہ بوگیوں میں پھنسے ہوئے افراد کو نکالنے کے کام میں مصروف ہیں خیال ہے کہ حادثہ ٹرین کے کنڈکٹر کی کوتاہی کے باعث پیش آیا جو خود بھی حادثہ میں ہلاک ہو گیا ہے- ریلوے کے ترجمان نے بتایا کہ 31 نعشیں نکالی جا چکی ہیں-

مقدونیہ میں قیام امن میں مشکلات مقدونیہ میں امن کا عمل جسے بین الاقوامی مذاکرات کاروں کی مدد سے بڑی کاوشوں کے بعد مرتب کیا گیا تھا- سنگین مشکلات سے دوچار ہے- جبکہ چند روز ہوئے نیٹو کی فوجیں البانوی نژاد چھاپہ ماروں کے ہتھیار جمع کرنے کے لئے ملک میں پہنچی ہیں- گھر چھوڑ کر جانے والے مقدونیوں شہریوں کی واپسی کی ضمانت تک پارلیمنٹ میں بحث بھی معطل ہوگئی ہے-

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں مقبوضہ کشمیر کے مختلف مقامات پر جھڑپوں میں 16 بھارتی فوجی ہلاک اور 3 مجاہدین شہید ہو گئے- ایک اور خونریز جھڑپ میں 1 میجر سمیت 7 بھارتی فوجی مار دیئے گئے-

حیدر آباد دکن میں مسلم کش فسادات حیدر آباد دکن میں گنیش مورتی کے سالانہ جلوس کے دوران فرقہ وارانہ جھڑپ میں چار افراد زخمی ہو گئے- جبکہ ایک مسجد اور کچھ مورتیوں کو نقصان پہنچایا گیا- بی بی کے مطابق تشدد کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب گنیش مورتی لے جانے والے ایک جلوس نے کالی قبر کے علاقے میں ایک مسجد کے سامنے ہنگامہ کیا- اس وقت مسجد میں نماز ادا کی جا رہی تھی-

پاکستان کشمیر نہیں لے سکتا بھارتی وزیر خزانہ یسونت سنہا نے کہا ہے کہ اگر پاکستان نے کشمیر پر نظر رکھی ہے تو وہ جان لے کہ اس کو کبھی نہیں لے سکتا- وہ سری نگر میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے-

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 3-ستمبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ
☆ منگل 4 ستمبر غروب آفتاب: 6-32
☆ بدھ 5 ستمبر طلوع فجر: 4-20
☆ بدھ 5 ستمبر طلوع آفتاب: 5.44

کوئی نگران حکومت نہیں آئے گی صدر مملکت

جنرل مشرف کے پریس سیکرٹری میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ مخدوم امین فہیم کو نگران وزیراعظم نہیں بنایا جا رہا اور نہ ہی انتخابات سے قبل کوئی نگران حکومت بنائی جائے گی- اس حوالے سے اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں میں کوئی صداقت نہیں- پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان کسی قسم کی کوئی ڈیل نہیں ہورہی- این این آئی کو خصوصی انٹرویو میں راشد قریشی نے بعض اخبارات میں قومی حکومت کے قیام، حکومت سے مبینہ ڈیل کے نتیجے میں آصف زرداری کی بیرون ملک روانگی کے حوالے سے شائع ہونے والی خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ خبریں بے بنیاد ہیں اور ان میں کوئی صداقت نہیں-

پیپلز پارٹی کا 8 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ

پاکستان پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر قاسم ضیاء نے کہا ہے کہ ہم نے حکومت کو 8 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کر دیا ہے اگر اس پر عملدرآمد ہوتا ہے تو ہم حکومت سے مفاہمت کے لئے تیار ہیں وہ اے این ڈی سے گفتگو کر رہے تھے- انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کے خاتمے کے بعد بے نظیر کی واپسی کی تاریخ دے دی جائے گی-

گزشتہ مالی سال کے حتمی اعداد و شمار حکومت

پاکستان نے گزشتہ مالی سال کی آمدن اور اخراجات کے حتمی اعداد و شمار تیار کرلئے ہیں- جن کے مطابق حکومت کو گزشتہ سال 179 ارب روپے کے بجٹ خسارے سے دوچار ہونا پڑا جسے پورا کرنے کے لئے 122.9 ارب کے بیرونی اور 56.7 ارب روپے کے اندرونی قرضے حاصل کئے گئے- ترقیاتی پروگرام کے 110 ارب روپے میں سے 89 ارب روپے خرچ کئے جاسکے- گزشتہ مالی سال میں سوشل ایکشن پروگرام پر 57، دفاع پر 130 اور انتظامیہ پر 75 ارب روپے خرچ ہوئے-

ضلعی حکومتوں کی نگرانی کے لئے کمیشن

پنجاب میں ضلعی حکومتوں کے امور کی نگرانی اور معاونت کے لئے پانچ رکنی صوبائی لوکل گورنمنٹ کمیشن قائم کیا جائے گا- جس کی مدت چار سال ہوگی اور اس کے سربراہ صوبائی وزیر بلدیات ہوں گے-

تعلقات معمول پر لانے کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل ضروری ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ ماضی کی غلطیوں کو درست کئے بغیر حالیہ صورتحال میں بہتری نہیں لائی جاسکتی- مسلمانوں کی جدوجہد تمام غاصب اور جارح قوتوں کے خلاف ہے- بھارت آزادی کی راہ میں شہید ہونے والے 75 ہزار کشمیریوں کی قربانیوں پر پردہ نہیں ڈال سکتا- کشمیر کا مسئلہ کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہئے- کیونکہ اسی طرح پاکستان اور بھارت کے درمیان معمول کے تعلقات قائم ہوں گے-

سی بی آر کی بہتر کارکردگی کے لئے مشاورتی بورڈ کی تیاری

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور سی بی آر کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے آئندہ ہفتے اپنی سربراہی میں 14 رکنی ایڈوائزری بورڈ کا اعلان ہوگا- جس میں تاجر اور صنعتکار شامل ہوں گے-

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan Steel Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua, Mian Mubarik Ali

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ✱ 7 سگھار سنٹر
✱ میکلوڈ روڈ- دی مال لاہور
فون دکان 53181 ✱ فون دکان 7320977
فون رہائش 53991 ✱ فون رہائش 5161681

مکان برائے فروخت
ایک ڈبل سٹوری مکان برائے فروخت واقعہ پلاٹ نمبر 24 بلاک نمبر 1 دارالعلوم غربی ربوہ مکان کا کل رقبہ 1 کنال 10 مرلے ہے- گیارہ بیڈروم، نواٹیچ باتھ، ایک ڈرائنگ وڈائننگ روم امریکن کچن، ایک بڑی کارپارکنگ اور ٹی وی لاؤنج پر مشتمل ہے درج ذیل سے رابطہ کریں-
1- عزیز عباسی- کیور یوڈسٹری بیوٹرز- گولبازار ربوہ فون 211047-211283
2- عبدالرشید فاروقی- کراچی فون نمبر 29-6342628
از طرف عذرا عباسی C/6-334 فیڈرل بی ایریا- کراچی

ماڈرن کاہلوں موٹرز
2/2 دارالفضل سرگودھا روڈ ربوہ کے لئے مکینکس- ڈنٹر پینٹر کارواش گن مین چوکیدار شوروم کے لئے اور سروس کے لئے خواہشمند افراد کی ضرورت ہے
فون نمبر 214514-04524

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 632606-642605

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان وتائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 7729137-021-7720874
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

ضرورت برائے ہیلپر
ہمیں اپنی فیکٹری میں کام کے لئے ہیلپروں کی ضرورت ہے
1- 10 ہیلپر
2- عمر 15 تا 25 سال
پتہ برائے رابطہ سینکی ربڑ ہوز پائپ 10 کلومیٹر جی ٹی روڈ رچناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر فیکٹری
فون 7924522-7924511

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ھیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 34101-642628 چوک کچہری بازار فیصل آباد

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎061-553164, 554399

HAROON'S
shop No.5.Moscow plaza Blue Area Islamabad ph: 826948
Shop no.8 Block A, super Market Islambad PH: 275734-829886

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹڈ کراکری دستیاب ہے- نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 423173-04942-214510-04524

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں- اپنا کمپیوٹر- ٹی وی- ویڈیو گیم- ڈش ریسیور و دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61